بس اسی پر معرکہ ہوا اور حسین شہید کر دئے گئے۔ ابن زیاد اور شمر دونوں اس قتل کے اصل ذمہ دار ہیں مختصراً یہ کہ سیدنا حسین سے دھوکہ ہوا اور انہیں فریب دیکر بلوایا گیا۔ جب ان پر سازش عیاں ہوئی تو انہی کوفیوں نے انہیں شہید کر دیا۔ اور خون حسین میں اپنی سازش کو چھپانے کی کوشش کی۔ غم حسین کی آڑ میں دین کو نقصان پہنچایا۔ اور ہنوز پہنچا رہے ہیں۔

ہم سیدنا حسین کے مؤقف کو درست سمجھتے ہیں۔ اور یہ ان کا اجتہادی حق تھا۔ حق و باطل کا معرکہ ہرگز نہ تھا۔ وہ شہید حق ہیں شہید غیرت ہیں۔ اور ان کا چلن امت کے لئے استقامت و عزیمت کا درس ہے۔

حضرت شاہ جی نے دعائے خیر کے ساتھ مجلس کا اختتام کیا۔ مجلس کے اختتام پر مؤمنینِ اہلِ سنت کی ضیافت کے لئے لنگرِ حسین بھی تقسیم کیا گیا۔

مولانا محمد مغیرہ:۔ جماعتِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے ہر ہر فرد کو اللہ تعالیٰ نے خود چُن کر محمد رسول اللہ ﷺ کے گرد جمع کر دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ تو اُن سے راضی تھے ہی مگر نبی کریم ﷺ بھی اُن سے رضا کی حالت میں اس دنیا سے تشریف لے گئے۔ حضور ﷺ اپنے اصحاب میں سے کسی سے بھی ناراض نہیں تھے۔ سیدنا حسین بھی صحابیٔ رسول ﷺ ہیں۔ بے شک وہ نواسہ رسول ﷺ ہیں مگر اُن کا اصل مقام و مرتبہ نسبتِ صحابیت ہے۔ اُن کی شہادت کے پس منظر میں خبشیانِ عجم کی سازشیں کارفرما نظر آتی ہیں۔

مولانا محمد اسحٰق سلیمی: یہود و نصاریٰ اسلام کے ابدی دشمن ہیں۔ اسلام کے انہی دشمنوں نے سیدنا حسین کی شہادت میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے منافقین کی جماعت کے افراد کو استعمال کیا اور حادثۂ کربلا کے نتیجے میں اُمت کو گروہوں میں تقسیم کر دیا۔ آج بھی رافضی اور سبائی سیدنا حسین کا نام لے کر منافقت کا روپ دھار کر اسلام کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

مولانا اللہ بخش احرار: (ڈیرہ اسمٰعیل خان)

سیدنا حسین کی شہادت تاریخ اسلام کا ایک دردناک باب ہے۔ اس حادثہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ منافقین کو مسلمانوں کی صفوں سے نکال باہر کیا جائے۔ کیونکہ یہی منافق رافضی اور تبرائی کربلا کی تاریخ کو بار بار دُہرا کر امت مسلمہ کو انتشار سے دوچار کرنا چاہتے ہیں۔

○

محمد نعیم احرار

ڈیرہ اسماعیل خان

اسلامی شعائر کا مذاق اڑانے والے قادیانی کو سخت سزا دی جائے

مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسماعیل خان کے صدر حاجی عبد العزیز، مقامی احرار رہنماؤں صلاح الدین، مولوی اللہ بخش احرار اور دیگر مقامی جماعتوں مجلس تحفظ ختم نبوت، ختم نبوت یوتھ فورس، سپاہ صحابہ کے کارکنوں نے ایک مشترکہ اجلاس میں متفقہ قرار داد منظور کی جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اسلامی شعائر کا مذاق اڑانے والے قادیانی رشید

احمد کو فی الفور امتناع قادیانیت آرڈی نینس کے تحت سخت سزا دی جائے۔ حاجی عبد العزیز صاحب نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا ہے کہ رشید احمد ولد بشیر احمد مقامی قادیانی ہے۔ اس نے ایک منصوبہ کے تحت انار کلی مارکیٹ میں دکان کرایہ پر حاصل کی اور "مونا گارمنٹس" کے نام سے کاروبار شروع کر دیا۔ عام لوگوں کو اس کے بارے میں قطعی علم نہ تھا کہ وہ قادیانی ہے۔ اس لئے کہ اس نے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کیا ہوا تھا۔ احرار کارکنوں کو علم ہوا کہ مذکورہ قادیانی نے اپنی دکان میں قرآنی آیات کے فریم بھی آویزاں کئے ہوئے ہیں تاکہ مسلمانوں کو دھوکہ دیا جا سکے۔ اسے تنبیہہ کی گئی تو اس نے نہ صرف شعائر اسلامی کو ترک کرنے سے انکار کر دیا بلکہ مسلمانوں میں مرزائیت کی تبلیغ بھی شروع کر دی۔ چنانچہ مقامی عالم دین مولانا عبد السلام، حاجی عبد العزیز، صلاح الدین، محمد یونس اور مولانا اللہ بخش احرار پر مشتمل وفد نے تھانہ پہنچ کر دفعہ ۲۹۸/C کے تحت مقدمہ درج کرایا جس کے تحت مذکورہ قادیانی کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

مقامی احرار رہنماؤں اور دیگر دینی جماعتوں کے رہنماؤں نے مشترکہ طور پر مطالبہ کیا ہے کہ رشید احمد کو جلد سے جلد سزا دی جائے۔ تاکہ قادیانیوں کو اس جعلسازی کی آئندہ جرأت نہ ہو۔ انہوں نے کہا ہے کہ شعائر اسلامی کا استعمال اور مرزائیت کی تبلیغ قانوناً ممنوع ہے۔ قادیانیوں کو اس دھوکہ دہی سے باز آ جانا چاہیے۔

بحران کا علاج

عبد الواحد بیگ
ملتان

تو نے کیا دیکھا نہیں مغرب کا جمہوری نظام
چہرہ روشن اندروں چنگیز سے تاریک تر

مسلمان

نہ جمہوریت، نہ آمریت ________ شریعت کی بالادستی چاہتے ہیں

جلال بادشاہی ہو یا کہ جمہوری تماشا ہو!
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

اے ارباب اقتدار

منتظر ہے یہ جہاں آئین پیغمبر کا آج!
ورنہ سب بیکار ہے جمہور ہو یا تخت و تاج

بین الاسلامی عظیم ترین مملکت سعودی عرب میں رائج الوقت انتظامی امور اور شرعی قوانین کی برکات سے سبق حاصل کریں شرعی سزاؤں کا نفاذ۔ قتل و غارت نشہ بازی، اغوا، آبروریزی اور مروجہ برائیوں کا فوری مؤثر اور قدرتی علاج ہے! ورنہ جو قوم بد عہد ہو جاتی ہے اس پر دشمن مسلط کر دیا جاتا ہے۔

ہوئی دین و دولت میں جس دم جدائی ہوس کی امیری ہوس کی وزیری